



مطلوب عمومی

نام عدیل
پتہ کراچی
موضوع حلال و حرام
کاتب حسین احمد

سیریل نمبر 24482
تاریخ 1/31/2015
رابطہ نمبر
ای میل

اسلام علیکم؟ میں اکاؤنٹنگ کی جاب کرتا ہوں؟ ہمارے ادارے کے مالک نے سودی قرضہ لیا ہوا ہے اور اس قرض کے بغیر موجودہ سطح پر کام نہیں چلے گا؟ کیا میری ملازمت صحیح ہے؟ اگر میری تنخواہ حرام ہے تو میرے گھر کام کرنے والوں کی تنخواہ کا کیا حکم ہوگا؟ بیخدا تو اجدو

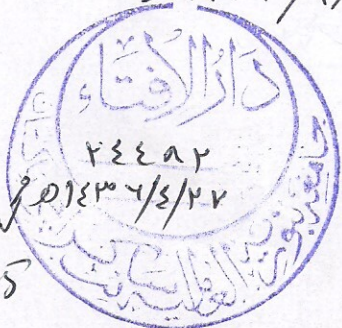
الجواب حاضر اور مصدقاً

کمپنی کا بنیادی کاروبار اگر حلال اور جائز ہو تو مالکان کا سودی قرضہ لینے کی وجہ سے مسائل کی ملازمت اور تنخواہ پر کوئی اثر نہیں پڑا بلکہ وہ جائز اور درست ہے تاہم کمپنی مالکان کا سودی قرضہ لینا بہت سخت گناہ کی بات ہے ان کو چاہیے کہ سود کی لغت سے لفظ کی بوری کوشش کریں اور اپنے کام کو اپنی ذاتی حلال جمع پونجی کے مطابق بڑھانے اور چلانے کی کوشش کریں۔

فی الحذیة : ولا يجوز قبول هدية أمراء الجوى لأن غالب فی اموالهم الحرمۃ إلا إذا علم أن الثرمالہ حلال بأن كان صاحب تجارة أو زرع فلا بأس به لأن اموال الناس لا تخلو عن قليل حرام فالعقبر الغالب الخ (۵/۳۴۲)۔
وفیما ایضاً : اکل الربو وکاسب الحرام اهدى الیه (الی قولہ) وإن کان غالب مالہ حلالاً لا بأس بقبول هدیته والاکل مما الخ (۵/۳۴۳)۔
وفی مشکوٰۃ المصابیح : عن علی أنه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اکل الربو وموکلہ وکاتبہ ومالغ الصدقة وكان یسعی عن النوح الخ (۲/۲۵۱)۔
وفی مرقاة المفاتیح : ای مطلقاً أو معناه تارة الصدقة الواجبة الخ (۶/۶۶)۔ واللہ اعلم

کتبہ: حمید احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۴۳۶ / ۲ / ۲۱ ھ



۱۷/۵/۱۵

کوا
نزدکافضہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۲
۱۴۳۶ / ۲ / ۲۱ ھ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۱
۱۴۳۶ / ۲ / ۲۱ ھ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

